

ق

رعد کا کر رہی ہے کیا دم بند  
برق کو دے رہا ہے کیا الزام

تیرے فیل گراں حبد کی صدا  
تیرے رخس سبک عنان کا خرام

ق

فن صورت گرمی میں تیرا گرز  
گر نہ رکھتا ہو دستگاہ تمام

اس کے مہزوب کے سر و تن سے  
کیوں نمایاں ہو صورت ادغام؟

جب ازل میں رقم پذیر ہوئے  
صفحہ ہائے لیالی و ایام

اور ان اوراق میں بہ کلک قضا  
مجملاً مندرج ہوئے احکام

لکھ دیا شاہدوں کو عاشق کش  
لکھ دیا عاشقوں کو دشمن کام

آسمان کو کہا گیا کہ کہیں  
گنبد تیز گرد نیلی فنام

حکم ناطق لکھا گیا کہ لکھیں  
خال کو دانہ اور زلف کو دام

آتش و آب و باد و خاک نے لی  
وضع سوز و غم و رم و آرام

مہر رخشاں کا نام خسرو روز  
ماہ تاباں کا اسم شمع شام

تیری توفیق سلطنت کو بھی  
دی بدستور صورت ارقام

کاتب حکم نے بموجب حکم  
اس رقم کو دیا طراز دوام